© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

ضیاء مدینے کی

تو بھیج رحمتیں ہم پر خدا مدینے کی
مرے وطن میں بھی آئے ہوا مدینے کی

میں آسمان کی جنت کو کیوں نہ ٹھکرا دوں
اگر نصیب ہو مجھ کو فضا مدینے کی

یہ خاک ہے بڑی اکسیر اہل غم کے لئے
مجھے تو خاک ہے خاکِ شفا مدینے کی

فلک سے نور برستا ہے شام یثرب پر
ہے خوشبوؤں سے معطر صبا مدینے کی

زمانے بھر کے مسلمان ایک ہوجائیں
کبھی جو غور سے سن لیں صدا مدینے کی

بڑے ہی سرکش و مغرور اہل مکہ تھے
مگر تھی اس سے بھی بڑھ کر وفا مدینے کی

کروں میں زندگی سو بار جان و دل سے فدا
اگر ہو مجھ کو میسر فضا مدینے کی

جو دھاک اہل جنوں کی ہے اہل دنیا پر
خدا کا لطف ہے ہم پر عطا مدینے کی

خدا کرے میں مدینے میں بار بار آؤں
رہیں نوازشیں مجھ پر سدا مدینے کی

خدا کا شکر میں احرار بن گیا کاشف
رہے گی دِل میں ابد تک ضیاء مدینے کی

نویدِ صبح

کوئی دم کی ہے مہماں تیرگی کہہ دو کوئی سب سے
نویدِ صبح ملتی ہے چراغ آخرِ شب سے

تمہیں معلوم ہے کم ہمتوں کی وہ نہیں سنتا
بڑے نادان ہو شکوہ اگر کرتے ہو تم رب سے

بچو مظلوم کی آہِ رسا سے اے ستم گارو
ادھر نیچی فلک تک آہ جو نکلی ادھر لب سے

خدا کے خوف سے ترکِ ستم کردے تو بہتر ہے
ہمیں اس ڈھب پہ لانا ہے ستمگر کو کسی ڈھب سے

ہمارے رہنماؤں کو کوئی غم ہے تو اپنا ہے
مگر ہمدردیاں ان کی نہ ملت سے نہ مذہب سے

بہت دن دیکھ کر ہم نے کیا ہے فیصلہ دل سے
کسی ظالم کے دھوکے میں بھی نہ آئیں گے ہم اب سے

کرے تقریر جو پر جوش اپنی قوم اس کی ہے
ہمیں کچھ بھی تعلق ہے معانی سے نہ مطلب سے

رہی باقی نہ کچھ بھی منزلت تیری مرے دِل میں
مرے آگے حقیقت کھل گئی حضرت تری جب سے

ڈرا سکتے نہیں اربابِ حل و عقد کاشف کو
اسے کچھ خوف آتا ہے نہ کرسی سے نہ منصب سے

© rasailojaraid.com